

۵ جمادی الاول

۵ھ: ولادت باسعادت حضرت زینب بنت علی علیہما السلام۔ حضرت بی بی

زینب مدینہ منورہ میں پیدا ہوئیں۔ آپ کے القابات میں عقیلہ بنی ہاشم، شریکۃ الحسین، ام المصائب زیادہ مشہور ہیں۔ کوفہ و شام کے درباروں میں آپ کے لازوال خطبوں کی بدولت وہاں کے حاکموں کو ذلت و رسوائی نصیب ہوئی اور حقانیت امام مظلوم اور شہدائے کربلا پوری دنیا کے لئے روز روشن کی طرح واضح ہو گئی۔ آپ کی اس عظیم قربانی پر ہر صاحب ایمان آپ کا ممنون ہے۔ علامہ اقبال فرماتے ہیں:-

حدیث عشق دو باب است

یکی حسین رقم کرد، دیگری زینب

۹ جمادی الاول

۸۶ھ: شہادت شہید اول۔ جناب شمس الدین ابو عبد اللہ محمد بن جمال

الدین مکی العالمی المعروف ”شہید اول“ مکتب جعفریہ کے نہایت بلند پایہ مجتہد تھے۔ آپ کو دشمنان تشیع نے قید و بند کے بعد بڑی بیدردی کے ساتھ شہید کروا دیا۔ قید خانہ میں بغیر کسی اور کتاب کا مطالعہ کئے آپ نے شیعہ فقہ کا ایک مختصر مگر جامع دورہ بنام ”اللمعة الدمشقیة“ تحریر کیا۔ آپ کی شہادت کے بعد شہید ثانی نے اس پر شرح لکھی اور اس طرح سے یہ متن اور اس کی شرح صدیوں سے آج تک حوزہ ہائے علمیہ و شیعہ دینی مدارس کے درسی نصاب میں شامل ہے۔

۱۳ جمادی الاول

(بعض روایات کے مطابق) شہادت صدیقہ کبریٰ حضرت فاطمہ زہرا۔

۱۵ جمادی الاول

۳۸ھ: شہادت حضرت محمد بن ابی بکر۔ آپ حضرت ابو بکر کے بیٹے تھے۔

ابھی اڑھائی سال کے تھے کہ باب کا انتقال ہو گیا۔ آپ کی والدہ حضرت اسماء بنت عمیس سے حضرت علیؑ نے نکاح فرمایا تو آپ بھی مولائے کائنات کی زیر تربیت آ گئے۔ حضرت علیؑ، محمد کو اپنا بیٹا سمجھتے تھے۔ محمد بن ابو بکر حضرت علیؑ کی خلافت ظاہری کے زمانہ میں مصر کے گورنر تھے۔ جہاں یر عمرو بن عاص نے حاکم شام کی فوج لے کر دیا

اور مصر فتح کرنے کے بعد حضرت محمد بن ابی بکر کو گرفتار کر کے انہیں بڑی بیدردی سے شہید کر ڈالا اور ان کی لاش کو گدھے کی کھال میں بند کروا کے نذر آتش کر دیا۔

✽ حضرت امام زمانہ علیہ السلام کے دوسرے نائب خاص حضرت محمد بن عثمانؒ کی وفات۔ حضرت امام زمانہؑ کی غیبت صغریٰ کے دوران آپ کے چار خاص نائب گزرے ہیں جنہیں ”نواب اربعہ“ کہا جاتا ہے۔ ان کی نیابت کا دورانیہ اور ان کے اسمائے گرامی بالترتیب کچھ اس طرح سے ہیں:

۱۔ ابو عمر و عثمان بن سعید (۲۶۰ھ تا ۲۶۷ھ)

۲۔ محمد بن عثمان بن سعید (۲۶۷ھ تا ۳۰۵ھ)

۳۔ ابوالقاسم حسین بن روح (۳۰۵ھ تا ۳۲۶ھ)

۴۔ ابوالحسن علی بن محمد سمری (۳۲۶ھ تا ۳۲۹ھ)

غیبت صغریٰ کے بعد نیابت کبریٰ کے دور کا آغاز ہوا جو آج تک جاری ہے۔ اس دور میں آپ کے نائب مجتہدین جامع الشرائط ہیں جن کے بارے میں آپ کا مشہور ارشاد گرامی ہے کہ: ہر عالم دین (مجتہد) جو فقیہ ہو (یعنی درجہ اجتہاد پر فائز ہو)، اپنے نفس کی حفاظت کرنے والا ہو، اپنے دین کا محافظ ہو، اپنے مولا کے فرمان کا اطاعت گزار ہو، وہ ہمارا نائب ہے۔ عوام الناس کو چاہیے کہ وہ ایسے مجتہد کی تقلید و پیروی کریں کیونکہ یہ (مجتہدین) عوام پر ہماری حجت ہیں اور ہم مجتہدین پر اللہ کی حجت ہیں۔

۲۹ جمادی الاول